2022年4月20日ジャング紙ラホール版6面

پریانتھا کمارا قتل کیس

اپریل ، 2022 20

اسلام ایک ایسا دین مبین ہے جس میں بار بار صبر اور برداشت کی تلقین کی گئی ہے لیکن بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں ہر گزرتے دِن کیساتھ عدم برداشت اور شدت پسندی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کا بد ترین مظاہرہ گزشتہ برس دسمبر میں اُس وقت دیکھنے میں آیا جب سیالکوٹ میں ایک مشتعل ہجوم نے ایک سرلنکن فیکٹری مینیجر پریانتھا کمارا کو مبینہ طور پر توہین مذہب کے الزام میں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر ہلاک کیا۔ بہیمانہ سفاکیت کے اِس واقعہ نے نہ صرف پاکستان بلکہ اسلام کی پُر امن تصویر کو بھی داغدار کیا۔ اِس سانحہ کی صدرِ پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان سمیت ہر شخص نے شدید مذمت کی۔ سینیٹ آف پاکستان میں پریانتھا کمارا کے قتل کے حوالے سے مذمتی قرارداد منظور کی گئی اور ملزمان کے خلاف انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ دائر کیا گیا جس کے بعد سو سے زیادہ افراد کی گرفتار عمل میں لائی گئی۔ اب تقریباً ساڑھے 4 ماہ بعد گوجرانوالہ کی انسدادِ دہشت گردی کی خصوصی عدالت کی جج نتاشہ نسیم سپرا نے پریانتھا کمارا قتل کیس کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ عدالت نے 6 مجرموں کو سزائے موت اور 7 کو عمر قید ایک کو پانچ سال اور 72 کو دو، دو سال قید کی سزا سنا ئی ہے جبکہ ایک ملزم کو عدالت نے بری کردیا ہے۔ سزائے موت پانے والے چھ مجرمان میں محمد حمیر، تیمور احمد، محمد ارشاد، علی حسنین، ابو طلحہ اور عبد الرحمٰن شامل ہیں۔ مقدمے کی اہمیت کے پیش نظر کیس ٹرائل گوجرانوالہ کی خصوصی عدالت میں کرنے کی بجائے تمام ملزمان کو کوٹ لکھپت جیل لاہور منتقل کردیا گیا تھا اور عدالت نے صرف ایک ماہ چار روز میں سماعت مکمل کی۔ پریانتھا کمارا قتل کیس کے فیصلے سے ہمارے معاشرے میں موجود انتہا پسند عناصر کی حوصلہ شکنی ضرور ہو گی لیکن ہمیں اِس انتہا پسندی کے مکمل خاتمے کیلئے انفرادی اور اجتماعی طور پر کام کرنا ہوگا تاکہ ایک پُر امن معاشرہ وجود میں آ سکے۔